OPEN ACCESS: "*EPISTEMOLOGY*"
eISSN: 2663-5828; pISSN: 2519-6480
Vol.12 Issue 13 June 2023

تفسیر ابنِ ابی حاتم میں وارد چند مجہول رُواۃ کا تحقیقی مطالعہ

A RESEARCH STUDY OF SOME UNANIMOUS (مجہول)NARRATORS OF THE HADITH IN TAFSEER IBN-I-ABI HATHIM

Shehla Shams
Mphil Scholar, Department of Arabic & Islamic Studies, Women University Swabi
Dr. Shams Ul Hussain Zaheer
Chairperson, Department of Arabic & Islamic Studies, Women University Swabi, KP
Lubna Rashid
Mphil Scholar, Department of Arabic & Islamic Studies, Women University Swabi

Abstract: Ibn-i-abi Hathim carries a great position amongst the former scholars of Quran and Sunnah for his contribution towards the Islamic books he compiled and narrated. Amongst the said wrote down books Tafseer Ibn-i-abi Hathim is known as reference for interpretation of the Holy Quran. This Tafseer itself is comprised of several types of narrations i.e. trustworthy and weak. As there are many causes/reasons for declaring a Hadith to be weak, and one these causes is unanimousness of a narrator of a hadith, so we dragged a short sketch of this kind of narrators in this article with a research way. Furthermore, as it is a case study of a specific area in occupied books, that is why, we've acquired descriptive method in this article. First we defined the term of a unanimous narrator, then we wrote the biographies of some specific unanimous narrator and then it was attached with a sample of that vary narrator. This will help the new scholars in sorting out such areas.
Keywords: Tafseer Ibn-i-abi Hathim, Narrators, Unanimous, biographies, samples

اللہ تعالی کے کلام قرآن کریم تمام بنی نوعِ انسان کے لیے ایک جامع اور مکمل ضابطہ حیات ہے اور زندگی کے ہر پہلو سے بحث کرتی ہے ۔اس لیے اس کی تفسیر و تشریح کے لیے اصل ماخذ رسول اللہ ﷺ کی احادیثِ مبارکہ ہیں جو ہمیں اِن آیاتِ قرآنیہ کی تشریح اور علمی تفسیر کی حدود عملی طور پر متعین کرتی ہیں۔اُن کے بعد صحابہ کرام،تابعین واتباعِ تابعین نے اپنی بساطِ علم کے مطابق اِس کی تفسیر بیان کرنے کی کوشش کی اور اُن کے یہی فرامین سینہ بہ سینہ ایک سے دوسرے کی طرف منتقل ہوتی رہیں ۔ اور اس کے ساتھ بعض علماء اِن اقوال کو تحریری شکل میں محفوظ کرتے رہے جن میں سے ایک امام ابنِ ابی حاتم کی تفسیر ہے جس میں اُس نے اپنی سند سے روایت کردہ اقوالِ مفسرین کو جمع کیا ۔ یہ تفسیر بالماثور باسند کی ایک قسم ہے اور اس میں مرفوع وموقوف احادیث،اقوال صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور بعض ضعیف احادیث بھی پائی جاتی ہیں۔یہ تفسیر مخطوط شکل میں محفوظ تھی اور حال ہی میں زیورِ طباعت سے آراستہ ہوئی ہے۔ویسے تو یہ تفسیری اقوال کاایک مجموعہ ہے لیکن اِس میں ہر نوع کی مرویات پائی جاتی ہیں جن میں اگر کچھ صحیح ہیں تو کچھ اور ضعیف و مجہول رُواۃ بھی ہیں۔زیرِ بحث مقالہ میں تفسیر ابنِ ابی حاتم میں پائے جانے والے مذکورہ احادیث کی دوسری صنف سے تحقیقی بحث کی جائے گی۔تاکہ اِس تفسیر سے فائدہ اُٹھانے والوں کے سامنے اِس تفسیر کا یہ پہلو آشکارہ ہو جائے اور اِس اور اِس جیسے اسانید سے استدلال کرنے سے بچا جائے اور اِس میں موجود صحیح احادیث وآثار کو اپنے مستدل کے طور پر لے سکیں۔یہ موضوع تین اہم مباحث پر مشتمل ہے؛ مبحثِ اول میں امام ابن ابی حاتم کی حالات زندگی اور علمی خدمات کو مد نظر رکھا جائے گا اور مبحثِ ثانی میں مجہول کی تعریف اور اقسام جب کہ مبحثِ ثالث میں تفسیر ابن ابی حاتم میں وارد چند مجہول رواۃ کا تحقیقی مطالعہ پیش کیا جائے گا۔

مبحثِ اول: امام ابن ابی حاتم کی حالات زندگی اور علمی خدمات

پیدائش اور پرورش:

عبدالرحمٰن بن محمد بن ادریس بن منذر بن داؤد بن مہران، تمیمی،الحنظلی،الرازی۔کنیت ابو محمد اور ابن ابی حاتم کے نام سے مشہور ہوئے۔ان کے والد ابو حاتم الرازی امام حافظ اور محدث تھے۔([1])

آپ کی پیدائش اپنے آبائی علاقے ایران میں ۲۴۰ھ بمطابق ۸۵۴ء میں ہوئی۔ابن ابی حاتم کا تعلق ایک علمی ذوق رکھنے والے خاندان سے تھا۔آپ کے والد محترم بھی ایک بلند پایہ محدث تھے جنہوں نے نہایت ہی احسن انداز سے آپ کی تربیت کی۔ابن ابی حاتم نے کہا: میرے والد نے مجھے حدیث میں اس وقت تک کام نہیں کرنے دیا جب تک کہ فضل بن شاذان کے زریعے قرآن مجید کی تلاوت نہ کریں، پھر حدیث لکھنا شروع کر دیا۔

اور عبادت و تقویٰ میں ایک مثال تھے اس کے بارے میں ابو عبداللہ القزوینی نے کہا: اگر آپ عبدالرحمن کے ساتھ دعا مانگتے ہیں تو اپنے آپ اس کے حوالے کر دیں، وہ جو چاہے کرتا۔(2)

ابن ابی حاتم نے حصول علم کے بارے میں بہت زیادہ حریص اور شوقین تھے اور دن رات اسی جستجو میں گزاری۔ جو علم کے حصول کے لیے کوشش کی۔کہ کھانے پینے کی فکر نہیں ہوتی تھی جتنا کہ علم کی باسی اور سوکھی روٹی کھا کر گزارہ کر لینا، بعض اوقات خود کو کھانا کھلانے سے بھول جاتا ہے۔مصر میں گزرے ہوئے دنوں کی بات سناتے ہیں۔ابو حاتم کہتے ہیں کہ سات مہینے مصر میں گزر گئے شوربے اور سالن نہیں کھایا صرف علم کے حصول کے لیے اپنے آپ کو وقف کر دیا اور بچپن سے علم حاصل کرنا اور سننا جانتا تھا اور اس سے بہت لگاؤں تھا۔(3)

امام ابن ابی حاتم کے علمی اسفار:

آپ نے علم کے حصول کے لیے بہت سارے اسفار کیے جو آپ کی علم دوستی اور علوِ مرتبت کی دلیل ہے۔

خطیب رازی اِن اسفار کے متعلق فرماتے ہیں:

عبدالرحمن کے تین اسفار تھے۔پہلی سفر اپنے والد کے ساتھ سن ۲۵۵ھ کو یہ سفر بغداد سے گزرتے ہوئے رے شہر کی طرف ہوئی اور دوسری سفر اکیلے سواحل شام، اور مصر کو ہوئی۔پھر سن ۲۶۴ھ کو اصبہان منتقل ہوئے۔رے، بغداد اور اسکندریہ کی طرف بھی سفر کیا۔(4)

آپ نے جن مقامات کے اسفار کئے:

اسکندریہ، اصبہان، ایلہ، بغداد، جرجایا، حلوان، حمص، دمشق، الرملہ، سامراء، السر، طبرستان، طرابلس عسقلان، قرماسین، قزوین، کوفہ، مدینہ منورہ، مصر، مکہ مکرمہ، نہروان جیسے کئی ایک دور دراز علاقوں کی ایک لمبی فہرست ہے جس کا یہاں احاطہ کرنا مشکل ہے۔(5)

علمی تصانیف:

امام ابن ابی حاتم اپنے زمانے کے ایک بہت بڑے امام تھے جو جرح والتعدیل کے علماء میں سے ایک تھے۔ جن کی مختلف تصانیف درجہ ذیل تھے۔

آپ کی مشہور کتب:

۱۔ تفسیر القرآن العظیم مسندا عن الرسول والصحابۃ والتابعین " تفسیر ابن إبی حاتم "۔ ([6])

۲۔ زہد الثمانیۃ من التابعین في الحدیث ۔ ([7])

۳۔ مَنَاقب الامام الشَّافِعِي ۔ ([8])

۴۔ بیان خطا محمد بن إسماعیل البخاري في تاریخ ۔ ([9])

۵۔ مقدّمۃ الجرح وَالتَّعْدِیل ۔ ([10])

۶۔ کتاب الجرح والتعدیل -في رجال الحدیث ۔ ([11])

۷۔ علل الحدیث وبیان ما وقع من الخطأ والخلل في بعض طرق الأحادیث المرویۃ في السنۃ النبویہ ۔ ([12])

۸۔ کتاب المراسیل -في الحدیث ([13])

آپ کے اساتذہ:

جیسا کہ آپ نے کئی دور دراز علاقوں میں سفر کیے تو اسی قدر آپ کی شیوخ کی بھی ایک لمبی فہرست ہے اسی وجہ سے آپ کے اساتذہ بہت زیادہ تھے جن میں سبھی کا نام یہاں ذکر کرنا محال ہے۔ جن میں سے چند مندرجہ ذیل ہیں؛

ابو حاتم (ان کے والد)، ابو زرعہ الرازی، ابو سعید اشج، حسن بن محمد بن صباح زعفرانی، عصام بن رواد بن جراح عسقلانی، علی بن حسن ہرثمی، علی بن منذر الطریقی، حسن بن ربیع، حجاج بن حمزہ خشابی الرازی ([14]) علی بن حرب الموصلی، علی بن طاہر، ابو سعید یحییٰ بن سعید القطان اور اسحاق بن سلیمان۔([15])

آپ کے تلامذہ:

امام ابن ابی حاتم ایک ممتاز سکالر، جدیدیت پسند اور نقاد تھے جن کی یاد لوگوں میں پھیلا ہوا تھا، اور ان کی شہرت تمام اسلامی ممالک میں پھیل گی لہذا وہ دور دراز کے ممالک سے علم کے حصول کے لئے گیا۔ انہوں نے بہت سارے علوم حاصل کی اور اس کی نتیجے میں انہوں نے مسلمانوں میں جو کچھ سیکھا اس کو عام کر دیا۔ اس نے بہت سارے لوگوں سے علوم حاصل کی اور بہت سارے علماء اور محدثین اِن کے ہاتھوں سے فارغ ہو گیا یہ سب سے اہم طلبہ کی ایک فہرست ہے۔

ابو احمد الحاکم الکبیر، ابو حاتم بن حبان البستی، ابو الشیخ عبد اللہ بن محمد بن حیان الاصبہانی، ابراہیم بن محمد النصراباذی، احمد بن محمد البصیر، احمد بن محمد بن یزداذ، الحسین بن علی حسینک التمیمی، حمد بن عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن بن ایوب بن شریک، اصفہانی، عبد اللہ ابن محمد بن اسد، علی بن عبد العزیز ابن مدرک، علی بن محمد القصار([16])

وفات:

امام ابن ابی حاتم محرم ۳۲۷ھ بمطابق ۹۳۸ء، کو شہر رے (طوس، ایران) میں ۸۷ سال کی عمر میں وفات پائی۔([17])

مبحثِ ثانی: مجہول اور اس کی اقسام

اصحاب حدیث کے نزدیک وہ راوی ہے جس کی شہرت حصول اور طلب علم کی حیثیت سے نہ ہوئی ہو، نہ علماء اُسے اس حیثیت سے جانتے ہوں، یا اُس سے روایت لینے والا ایک ہی راوی ہو:

الْمَجْهُولُ عِنْدَ أَصْحَابِ الْحَدِيثِ: هُوَ كُلُّ مَنْ لَمْ يُشْتَهَرْ بِطَلَبِ الْعِلْمِ فِي نَفْسِهِ ، وَلَا عَرَفَهُ الْعُلَمَاءُ بِهِ ، وَمَنْ لَمْ يُعْرَفْ حَدِيثُهُ إِلَّا مِنْ جِهَةِ رَاوٍ وَاحِدٍ ([18])

جیسے: عمرو ذی، مرو جبار طائی، عبداللہ بن اغر ہمدانی، ہیثم بن حنش، مالک بن اغر، سعید بن ذی جدان، قیس بن کرکم اور خمر بن مالک وغیرہ۔([19])

کسی راوی کی جہالت اُس وقت مرتفع ہو جاتی ہے جب کم از کم حدیث کے دو مشہور راوی اس سے روایت لیں:

وَأَقَلُّ مَا تَرْتَفِعُ بِهِ الْجَهَالَةُ أَنْ يَرْوِيَ عَنِ الرَّجُلِ اثْنَانِ فَصَاعِدًا مِنَ الْمَشْهُورِينَ بِالْعِلْمِ كَذَلِكَ ([20])

مجہول راویوں کی دو قسمیں ہیں: (1) مجہول العین (2) مجہول الحال

مجہول العین: وہ مُقِل (کم حدیث والا) راوی ہے جس سے نام لے کر صرف ایک ہی راوی نے روایت کی ہو: (فَإِن سمي الرَّاوِي،وانفراد راو وَاحِد بالرواية عَنهُ، فَهُوَ مَجْهُول الْعين ([21])

مجہول الحال (مستور):

وہ مُقِل (کم حدیث والا) راوی ہے جس سے نام لے کر ایک سے زائدہ راویوں نے روایت کی ہو مگر کسی امام نے اُس کی توثیق نہ کی ہو۔ مجہول الحال کو مستور بھی کہتے ہیں: و إِن روى عَنهُ اثْنَان فَصَاعِداً وَلم يوثق فَهُوَ

مَجْهُول الْحَال وهُوَ المستور- (22)

مبحثِ ثالث: تفسیر ابنِ ابی حاتم میں وارد چند مجہول رُواۃ کا تعارفی مطالعہ

ابنِ اخي حارث الاعور:

حارث الااعور کا بھتیجا ہیں۔ مجول راوی ہیں۔ (23)

امام ابن ابی حاتم ان سے روایت کچھ یوں کرتے ہیں؛

[1]3604 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ أَبِي الْمُخْتَارِ الطَّائِيِّ، عَنِ ابْنِ أَخِي الْحَارِثِ الأَعْوَرِ، عَنِ الْحَارِثِ الأَعْوَرِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَتَكُونُ فِتَنٌ- قُلْتُ: فَمَا الْمَخْرَجُ مِنْهَا؟ قَالَ: كِتَابُ اللَّهِ هُوَ الذِّكْرُ الْحَكِيمُ وَالصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ (24)

ابراہیم بن عبداللہ بن بشار واسطی:

ابراہیم بن عبداللہ بن بشار، واسطی۔ بغداد میں قدم رکھااور وہاں سرور بن مغیرہ کی شاگردی اختیار کی۔ مجہول راوی ہے۔(25)

امام ابن ابی حاتم ان سے روایت کچھ یوں کرتے ہیں؛

[2] ١٧٠ - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ ابو فَاطِمَةَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشَّارٍ الْوَاسِطِي، ثنا سُرُورُ بْنُ الْمُغِيرَةِ بن زاذان بن أَخِي مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍعَنِ الْحَسَنِ فِي قَوْلِهِ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لا يُبْصِرُونَ فَذَلِكَ حِينَ يَمُوتُ الْمُنَافِقُ فَيُظْلِمُ عَلَيْهِ عَمَلُهُ عَمَلَ السُّوءِ، فَلا يَجِدُ لَهُ عَمَلا مِنْ خَيْرٍ عَمِلَ بِهِ يُصَدِّقُ بِهِ قَوْلَ لَا إِلَهَ إِلا هُوَ. (26)

ابو عفیف:

ابو عفیف، عبد الملک بن ابی عیاش الجذامی کے نام سے جانے جاتے ہیں۔ امام ابن ابی حاتم خود کہتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ سے سنا کہ ابو عفیف مجہول ہے۔

اور امام ابن جوزی نے بھی اُسے ابو حاتم الرازی کے حوالہ سے مجہول کہا ہے۔ (27)

امام ابن ابی حاتم ان سے روایت کچھ یوں کرتے ہیں

[3]۶۱ – حَدَّثَنَا أَبِي، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِمْرَانَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنِ المغيرة ابن مُسْلِمٍ، عَنْ مَيْمُونٍ. أَبِي حَمْزَةَ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ أَبِي وَائِلٍ دَخَلَ عَلَيْنَا رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ ابو عَفِيفٍ مِنْ أَصْحَابِ مُعَاذٍ. فَقَالَ لَهُ شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ: يَا أَبَا عَفِيفٍ، أَلا تُحَدِّثُنَا نْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ؟ قَالَ: بَلَى، سَمِعْتُهُ يَقُولُ: يُحْبَسُ النَّاسُ يوم القيامة في نقيع وَاحِدٍ فَيُنَادِي مُنَادٍ: أَيْنَ الْمُتَّقُونَ؟ فَيَقُومُونَ فِي كَنَفِ الرَّحْمَنِ، لَا يَحْتَجِبُ اللَّهُ مِنْهُمْ وَلا يَسْتَتِرُ. قُلْتُ: مَنِ الْمُتَّقُونَ؟ قَالَ: قَوْمٌ اتَّقَوَا الشِّرْكَ وَعِبَادَةَ الأَوْثَانِ، وَأَخْلَصُوا لِلَّهِ الْعِبَادَةَ فَيَمُرُّونَ إِلَى الْجَنَّةِ. (28)

ابو مختار الطائی:

ابو مختار الطائی، کہ اس کا نام سعد ہے، کوفی۔ مجہول راوی ہیں۔امام ابنِ المدینی اور ابوزرعہ نے ان کو مجہول قرار دی۔ (29)

امام ابن ابی حاتم ان سے روایت کچھ یوں کرتے ہیں؛

[4]3604 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ أَبِي الْمُخْتَارِ الطَّائِيِّ، عَنِ ابْنِ أَخِي الْحَارِثِ الأَعْوَرِ، عَنِ الْحَارِثِ الأَعْوَرِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَتَكُونُ فِتَنٌ- قُلْتُ: فَمَا الْمَخْرَجُ مِنْهَا؟ قَالَ: كِتَابُ اللَّهِ هُوَ الذِّكْرُ الْحَكِيمُ وَالصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ (30)

ابو مطر:

ابو مطر حجاج بن ارطاۃ کا شیخ۔ مجہول راوی ہیں۔ابن حبان کے علاوہ کسی نے ان کی توثیق نہیں کی۔(31)

امام ابن ابی حاتم ان سے روایت کچھ یوں کرتے ہیں؛

[5]8332 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ ثنا مُخْتَارُ التَّمِيمِيُّ الكُوفِيُّ، ثنا أَبُو مَطَرٍ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَأَتَى أَصْحَابَ الثِّيَابِ فَقَالَ لِرَجُلٍ: بِعْنِي قَمِيصًا بِثَلاثَةِ دَرَاهِمَ، فَلَمَّا لَبِسَهُ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ كَسَانِي مِنَ الرِّيَاشِ مَا أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي، وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي النَّاسِ. ثُمَّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَبِسَ ثَوْبًا جَدِيدًا قَالَ هَكَذَا (32)

جری بن کلیب:

جری بن کلیب سدوسی، بصری۔امام ابن المدینی نے ان کو مجہول قرار دیا ہے۔(33)

امام ابن ابی حاتم ان سے روایت کچھ یوں کرتے ہیں؛

[6]475 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْخَصِيبِ الْكُوفِيُّ ثنا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ جُرَيِّ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- قَالَ: الصَّوْمُ نِصْفُ الصَّبْرِ (34)

حسین بن محمد مروزی:

حسین بن محمد مروزی۔ مجہول راوی ہیں۔ (35)

امام ابن ابی حاتم ان سے روایت کچھ یوں کرتے ہیں؛

[7] ۹۰ - أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ الطُّوسِيُّ فِيمَا كَتَبَ إِلَيَّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ،عَنْ قَتَادَةَ . أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ قَالَ: قَوْمٌ اسْتَحَقُّوا الْهُدَى وَالْفَلاحَ بِحَقٍّ، فَأَحَقَّهُ اللَّهُ لَهُمْ، وَهَذَا نَعْتُ أَهْلِ الإِيمَانِ.(36)

حسین بن عثمان المزنی:

حسین بن عثمان بن بشر۔ مرو کے رہنے والے تھے لیکن مجہول العین راوی ہے۔ سالم بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں۔ امام ابن حبان کے علاوہ کسی نے اُس کی توثیق نہیں کی ہے۔ (37)

امام ابن ابی حاتم ان سے روایت کچھ یوں کرتے ہیں؛

[8]۴۶ - حَدَّثَنَا أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِو رِزْمَةَ ثنا أَبِي ثنا عِيسَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُثْمَانَ الْمُزَنِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: الم وحم ون، وَنَحْوِهَا: أَسْمَاءُ اللَّهِ مُقَطَّعَةً. (38)

سلمہ بن تمام:

سلمہ بن تمام، بصری، مجہول راوی ہیں۔(39)

امام ابن ابی حاتم ان سے روایت کچھ یوں کرتے ہیں؛

[9]11535 - حَدَّثَنَا أَبِي، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ يعني ابْنَ خَلِيفَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ تَمَامٍ يَعْنِي: أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الشَّقَرِيَّ، قَالَ: مُتَّكَأً بِكَلامِ الْحَبَشِ يُسَمُّونَ التُّرُنْجَ مُتَّكَنًا (40)

سلیط بن عبداللہ بن یسار:

سلیط بن عبداللہ بن یسار، ایوب کا بھائی۔ بصرہ کے قاضی رہے۔ مجہول راوی تھا۔ (41)

امام ابن ابی حاتم ان سے روایت کچھ یوں کرتے ہیں؛

[10]8696 - ذُكِرَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ فَرْقَدٍ، عَنْ سَلِيطِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ: إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِنَ الشَّيْطَانِ تَأَمَّلُوا (42)

عباد بن عبد اللہ اسدي:

عباد بن عبد اللہ اسدي، کوفي۔ امام علی بن المدینی نے ضعیف الحدیث، ابن حنبل نے منکر قرار دیا لیکن ابن حزم نے ان مجہول کہا۔ اور ابن حبان الثقات میں ان کی توثیق کی۔ (43)

ابی حاتم ان سے روایت کچھ یوں کرتے ہیں؛

[11]123 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الأَشَجُّ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ- وَالسِّيَاقُ لِوَكِيعٍ- قَالا: ثنا الأَعْمَشُ، عَنِ الْمِنْهَالِ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَسَدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ : وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ قَالَ سَلْمَانُ: لَمْ يَجِئْ أَهْلُ هَذِهِ الآيَةِ بَعْدُ (44)

عبد اللہ بن قیس:

عبد اللہ بن قیس اس نے (سیدنا) عبد اللہ بن عباس (رضی اللہ عنہم) سے ان کا قول نقل کیا ہے۔ مجہول راوی ہیں۔ (45)

امام ابن ابی حاتم ان سے روایت کچھ یوں کرتے ہیں؛

[12]8057 - حَدَّثَنَا أَبُو مُقَاتِلِ بْنُ مُحَمَّدِ الرَّازِيُّ ثنا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: هُنَّ الآيَاتُ الْمُحْكَمَاتُ: قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ ثَلاثُ آيَاتٍ(46)

عیاش بن زیاد الباہلی:

عیاش بن زیاد الباہلی۔ مجہول راوی ہے۔ تفسیر ابن ابی حاتم میں یہ نام عیاش ہے جس کی تصریح محققین نے کی ہے۔ جب کہ تفسیر طبری میں عیاش کی جگہ عباس ہے۔(47)

امام ابن ابی حاتم ان سے روایت کچھ یوں کرتے ہیں؛

[13]۴۸ - حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ، ثنا عَيَّاشُ بْنُ زِيَادٍ الْبَاهِلِيُّ، ثنا شُعْبَةُ ، عَنْ أَبِو بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍفِي قَوْلِهِ: ألم، وحم، ون، قال: اسم مقطع (48)

محمد بن زید العبدی:

محمد بن زید، عبدی۔ مجہول راوی ہیں۔(49)

امام ابن ابی حاتم ان سے روایت کچھ یوں کرتے ہیں؛

[14]6562 - حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ، ثنا أَبُو دَاوُدَ، ثنا دَاوُدُ بْنُ الْفُرَاتِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي الأَغْيَقِ عَنْ أَبِي الأحفص عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيرِ أَهُمْ مِنْ نَسْلِ الْيَهُودِ، فَقَالَ: لَا. إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَلْعَنْ قَطُّ قَوْمًا فَيَنْسَخْهُمْ فَيَكُونَ لَهُمْ نَسْلٌ وَلَكِنْ هَذَا خَلْقٌ كَانَ فَلَمَّا غضب الله على اليهود فيمسخهم جَعَلَهُمْ مِثْلَهُمْ. (50)

محمد بن مرداس:

محمد بن مرداس، انصاري، بصري، ابوعبداللہ۔ ابوحاتم نے خود ان کو مجہول قرار دیالیکن امام ابن حبان نے الثقات میں ان کی توثیق کی ہے۔249ھ کو وفات پائی۔(51)

امام ابن ابی حاتم ان سے روایت کچھ یوں کرتے ہیں؛

[15]7063 – ذَكَرَ أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِرْدَاسٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَبِي رَوْقٍ،عَنْ أَبِيهِ،عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ: هَذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ يَقُولُ: هَذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الْمُوَحِّدِينَ تَوْحِيدُهُمْ (52)

ناجیہ بن کعب اسدی:

ناجیہ بن کعب اسدی، ابو خفاف، کوفی۔ مجہول راوی ہیں۔(53)

امام ابن ابی حاتم ان سے روایت کچھ یوں کرتے ہیں؛

[16]2641 - حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ رَوَّادٍ، ثنا آدَمُ ثنا إسرائيل، عن أبي إسحاق الهمداني، عن نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ الأَسَدِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ يَعْنِي قَوْلَهُ: أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَى قرية قال: خرج عزيز نَبِيُّ اللَّهِ مِنْ مَدِينَتِهِ وَهُوَ شَابٌّ ، فَمَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ خَرِبَةٍ، فَقَالَ:أَنَّى يَحْيِي هَذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا وَرُوِيَ عَنِ الْحَسَنِ وَالسُّدِّيِّ وَابْنِ بُرَيْدَةَ وَقَتَادَةَ: أنه كان عزير.(54)

ولید بن عقبہ:

ولید بن عقبہ بن نزار یالزار میں اختلاف تھے۔ عنسی۔ مجہول راوی ہیں۔(55)

امام ابن ابی حاتم ان سے روایت کچھ یوں کرتے ہیں؛

[17]14313 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عن الحكم، عن يحي بْنِ الْجَزَّارِ ، قَالَ: جَاءَ أَسِيرُ بْنُ جَابِرٍ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ: لَقَدْ سَمِعْتُ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ الْيَوْمَ تَكَلَّمَ بِكَلامٍ أَعْجَبَنِي فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنَّ الرَّجُلَ الْمُؤْمِنَ تَكُونُ فِي قَلْبِهِ الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةِ تَتَجَلْجَلُ فِي صَدْرِهِ حَتَّى يُخْرِجَهَا، فَيَسْمَعَهَا رَجُلٌ عِنْدَهُ مِثْلُهَا فَيَضُمَّهَا إِلَيْهِ، وَإِنَّ الرَّجُلَ الْفَاجِرَ لَيَكُونُ فِي قَلْبِهِ الْكَلِمَةُ غَيْرُ الطَّيِّبَةُ تَتَجَلْجَلُ فِي قَلْبِهِ مَا يَسْتَقِرُّ حَتَّى يَلْفِظَهَا فَيَسْمَعَهَا الرَّجُلُ الَّذِي عِنْدَهُ مِثْلُهَا فَيَضُمَّهَا إِلَيْهَا، ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللَّهِ: الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ، وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ۔(56)

یعلیٰ بن ابو یحییٰ:

یعلیٰ بن ابو یحییٰ، مدنی۔ مجہول راوی ہیں۔ ابو حاتم نے مجہول قرار دی۔ ابن حبان کے علاوہ کسی نے ان کی توثیق نہیں کی۔(57)

امام ابن ابی حاتم ان سے روایت کچھ یوں کرتے ہیں؛

[18]1556 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الأَشَجُّ، وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأودي، قالا: حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الأَشَجُّ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَوْدِيُّ، قَالا: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ أَبِي يَحْيَى مَوْلَى فَاطِمَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلسَّائِلِ حَقٌّ وَلَوْ جَاءَ عَلَى فَرَس(58)

نتائج تحقیق:

اس تحقیق کی تکمیل کے لیے جتنا مطالعہ کیا گیا اور جن نتائج تک میری فہم پہنچ سکی اس کو ذیل میں مختصراً تحریر کرتی ہوں۔

۱۔ امام صاحب نے حصولِ علم کی خاطر اطراف و اکناف کے اسفار کئے اور مختلف اساطینِ علم و فن کے شاگرد رہے اور اسی طرح مختلف علماء نے اُن کی شاگردی اختیار کی۔

۲۔ کبھی کبھی مجاہیل رُواۃ سے بھی تفسیری اقوال نقل کیا ہے۔

۳۔ آپ کی تفسیر کا زیادہ مدار موقوف روایات پر ہوتا ہے اور اس میں مرفوع روایات بہت کم پائے جاتے ہیں۔

خلاصۂ تحقیق:

میرا یہ تحقیق تین مباحث پر مشتمل ہیں۔ مبحثِ اول میں امام ابن ابی حاتم کی حالاتِ زندگی اور علمی خدمات کے بارے میں بحث کیا ہے، مبحثِ ثانی میں مجہول کی تعریف اور اقسام اور مبحثِ ثالث میں آپ کی تفسیر سے چند مجہول رُواۃ کا تحقیقی مطالعہ کیا ہے اور تفسیر سے مذکورہ روایت بھی نقل کی ہے۔

حوالہ جات وحواشی

[1] تذکرۃ الحفاظ، امام ذہبی، دار الکتب العلمیۃ بیروت، لبنان، ط ۱، ۱۴۱۹ھ، ج ۳، ص ۳۴

Amām Dhāhābi : TādhkÍrat Āl-Huffādh, (Dār Āl-Kutub Āl-Ālmiyh, Beirut, Lebenan)Edition: 01, 1419 A.H. Voll 3, Pp34

[2] سیر اعلام النبلاء، امام ذہبی، ت: شعیب الأرناؤوط، ط ۳، ۱۴۰۵ھ، ج ۱۳، ص ۲۶۳ تا ۲۶۵

Zahabi, Syāru 'Āglāmi Āl-Nublāu' Dār ll-Hādith, Cāiro, Egypt, 1405 A.H, Vol. 13 Pp 263-265

[3] عبد الرحمن بن یحییٰ، آثار عبد الرحمن بن یحییٰ، ت: علی بن محمد، دار عالم الفوائد للنشر والتوزیع، ط 1، 1434ھ، ج ۲۵، ص ۱۱۷

Ābd Ur Rāhmān BÍn Yāhāyā , Āthār Ābd Ur Rāhmān Bin Yāhāyā, Reseach: ĀlÍ Bin Muāmmad, Dār 'gām Āl-Fāoud for Publishing, 1434 A.H, Vol. 25, Pp. 117

[4] سیر اعلام النبلاء، ج ۱۳، ص ۲۶۶

Zahabi, Syāru 'Āglāmi Āl-Nublāu', Vol. 13 Pp. 266

[5] الجرح والتعدیل، ابن أبي حاتم، طبعة مجلس دائرة المعارف العثمانية، حیدر آباد دکن، ھند، ط 1، 1271ھ، ج ۱، ص ۵

Ābn ĀbÍ HātÍm, Āl-Jārh Õā Tāg'dyl, MājlÍs Dārāt Āl-Mā'āgrāf, Hāydār Ābād, Dākān,Indiā 1271 A.H, Vol. 01, Pp.05

[6] الجرح والتعدیل ابن ابی حاتم، ج ۱، ص ۵

Íbid,Vol.1,Pp 05

[7] تحفة الطالب بمعرفة أحاديث مختصر ابن الحاجب، اسماعیل بن عمر بن کثیر، دار ابن حزم، ط ۲، ۱۴۱۶ھ، ص. ۴۶۹

That Āl-tālaib, ĀsmaIL Ābn-Í-Kāthair, Dār Ābn-Í-Hāzm,Elation ;2, 1416A.H, Pp469

[8] معجم التاریخ، التراث الإسلامی فی مکتبات العالم، ج ۳، ص ۱۶۸۶ تا ۱۶۸۷

Mgjam Āl-Tārykh, Āl-Turāth Āl-Āslāmy Fy Māktābāt Āl-Ālām, Vol;03, Pp.1686-1687

[9] معجم التاریخ التراث الإسلامی فی مکتبات العالم، ج ۳، ص 1 ۱۶۸۷-۱۶۸۶

Ibid, Pp1686-1687

[10] تحفة الطالب، ص ۴۸۰

That Āl-tālaib, Pp480

11 معجم التاریخ التراث الإسلامی فی مکتبات العالم، ج۳، ص۱۶۸۶تا۱۶۸۷

Mgjam Āl-Tārykh, Āl-Turāth Āl-Āslāmy Fy Māktābāt Āl-Ālām, Āhmad tÕrān, Dār Āl-a'qbah qyssiry, turkiyā,Edation;01,1422AH ,Vol;03, Pp.1686-1687

12 الهداية في تخريج احاديث البداية ،احمد بن محمد ،ت:يوسف عبد الرحمن المرعشلي ،دار عالم الكتب، بيروت، لبنان،ط۱، ۱۴۰۷ھ،ج۸، ص۶۷۹

Āl-Hidāyāth Fy Tākhryj Āhādyth Āl-Bydāyāth, Āhmād BÍn Muhāmmād, Dār Ālām Āl-Kutb, Beirut , Labonan,Edation:01, 1407AH, Vol;08,Pp679

13 المطالبُ العاليةُ بزوائدِ المسانيد الثّمانيةِ، ابن حجر عسقلانی ،دار العاصمة ، ١٤٢٠ ھ،ج۱۵،ص۸۱۵، ۲۲۱

Āl Mātalaib Āl-Ālyh Bai Zaoāayd Āl-thmānyh Íbn-Í- Hajr, Dār-Āl-gāsaimā, 1420 A.H,Vol;15,Pp815-221

14 آثار عبد الرحمن بن یحیی المعلمی الیمانی، ج۲۵، ص۱۱۶

Ābd ur Rāhmān Bin Yāhāyā, Vol. 25, Pp. 116

15 تفسیر ابن ابی حاتم میں ابو حاتم کے اساتذہ کے نام ذکر ہے لیکن ان میں سے چند ایک کے یہاں پر صرف نام ذکر کیا گیا ہے۔

16 الجرح والتعدیل ابن ابی حاتم، ج۱، ص۶

Ābn Ābi Hātim, Āl-Jārh Õā Tāg'dyl, Vol. 01, Pp.06

17 تذکرۃ الحفاظ، ج۲، ص۱۱۲تا۱۱۳

Amām Dhāhābi : Tādhkirat Āl-Huffādh ‹Voll 2, Pp 112 -113

18 الكفاية في علم الرواية، خطيب بغدادي، جمعية دائرة المعارف العثمانية، حيدر آباد، دكن، ط1، 1357ھ، ص88

Āl-Kifāyh Fy glmi Āl-Rioāyāh, Khatib Āl Bagdādy, Jmgyith Dār Āl-Mā'gārif Āl gthmāniyh, Hāydar Ābād,Dakan Edation;1, 1357A.H,Pp88

19 الكفاية في علم الرواية، ص88

Ibed,Pp88

20 الكفاية في علم الرواية، ص88

Ibed,Pp88

21 شرح نخبة الفكر في مصطلحات أهل الأثر، ملا على قاري، دار ارقم، لبنان، بيروت، بدون طبع وتاريخ، ص514

Sharh Nkhbath Āl-Fikar, Mullā Āly Qāry, Dār Āl- Ārqam, Beirut, Labonan, Pp514

22 تهذيب التهذيب، ابن حجر عسقلاني، مطبعة دائرة المعارف النظاميه، هند، ط1، 1326ھ، ج12، ص317تا318، ترجمہ: 1786

Ābni Hajr: Thadhyb Āl-Thadhyb, (Matbagth Dāiyrth Āl-Mā'grif Nāzmiyh, India) Edition: 01, 1326 A.H.Vol 12,Pp318, Bio no. 1786

23 تفسير القرآن العظيم، ابن ابي حاتم، ت: اسعد محمد طيب، مكتبة نزار مصطفى الباز، سعوديه، ط3، 1419ھ، ج2، ص665

Tafsyir Íbn-Í-ābi Hātim ,Maktbth Nizār MÚstāfyā Āl bāz .Āl mumlikat Úl Ārabyhā Āl Suyāha ,Adition 3, 1419A.H,Voll2,Pp665

24 تعجيل المنفعة بزوائد رجال الأئمة الأربعة،ا بن حجر عسقلاني،ت:ڈاکٹر إکرام الله إمداد الحق،دار البشائر،بيروت،ط1، 1996م،ج1،ص265،ترجمہ:13

Tag'jyl Āl-MÚnfg'at, Ābni- Hajr, Dār Āl-Bashāyir, Edation;1,1996AD,Vol;01, Pp265, Bio.no:13

25 تفسیر ابن أبي حاتم،ج1،ص52

Tafsyir Íbn-Í-ābi Hātim,Vol1,Pp52

26 الجرح والتعديل،ابن أبي حاتم،ج۵،ص ۳۶۲،ترجمہ:۱۷۰۶

Ābn Ābi Hātim, Āl-Jārh Õā Tāg'dyl, Vol. 05, Pp.362, Bio.no1706

27 الضعفاء والمتروكون،ابن جوزی،ت:عبدالله القاضی،دار الكتب العلمية،بيروت،ط۱،۱٤٠٦ھ،ج۲،ص۱۵۲،ترجمہ:۲۱۷۹

Ābni Al-jozy, Āl-z 'afā Āl-Matrokon,Research:Ā'bdullaah, Dār Āl-kutab, , Beirut , Labonan, Edation.01, 1406AH, Vol. 02, Pp152, Bio no. 2179

28 تفسیر ابن ابي حاتم،ج1،ص35

Tafsyir Íbn-Í-ābi Hātim,Vol1,Pp35

29 تحفة الأحوذي بشرح جامع الترمذي،محمد عبدالرحمن بن عبدالرحيم المباركفوري،دار الكتب العلمية،بيروت،ج8،ص175،ترجمہ:5

Tuhfah Āl-Āhody, Mubarkfoori, Dār Āl-KÚtb Āl-Ālmyah, Beruit, Labonan, Vol;08, Pp175,Bio.no:05

30 تفسیر ابن أبي حاتم،ج2،ص665

Tafsyir *Íbn-Í-ābi Hātim*,Vol;02, Pp.665

31 الثقات،ابن حبان،وزارۃ المعارف حیدر آباد،دکن،ھند،ط1،ھ1393،ج7،ص664

Āl-Thqāāt, Ābn-Í- Hibbān, Õizārāti Āl-Mā'ārif, Hyidar Ābād, India,Ed ation;1, 1393AH, Vol;07, Pp664

32 تفسیر ابن أبي حاتم،ج5،ص1457

,Voll;5,Pp14575,, Tafsyir *Íbn-Í-ābÍ Hātim*

33 مختصر سنن أبو داؤد،عبدالعظيم بن عبدالقوي المنذري،ت:محمد صبحي بن حسن حلاق،مكتبة المعارف للنشر والتوزيع،رياض،سعوديہ،ط1، ط1،1431ھ،ج2،ص24ترجمہ28

Mukhtāsar Sunan Ābo Daod, Ā'bd Ā-Ā'ziym, Maktābtah Āl-Mā'rif, Rydh, Saudia, Edation;01, 1431AH, Vol,02,Pp24, Bio,no:28

34 تفسیر ابن أبي حاتم،ج1،ص101

Tafsyir Íbn-Í-ābi Hātim,Vol1,Pp101

35 تقريب التهذيب،ج۱،ص۱۶۸،ترجمہ:۱۳۴۶

Ābni Hajr: Taqryb Āl- Tahdhyb, Research:Muhammad Ā'Õāmah, Dār-Rashyd, sham,Edation;01,q406AH, Vol.01, Pp 168, Bio.no1346

36 تفسیر ابن أبي حاتم، ج 1، ص 40

Tafsyir Íbn-Í-ābi Hātim,Voll1ـ,Pp40

37 الثقات، ابن حبان، ج ۶، ص ۲۰۸

Āl-Thqāāt, Ābn-Í- Hibbān,, Vol;06, Pp208

38 تفسیر ابن أبي حاتم، ج 1، ص 32

Tafsyir Íbn-Í-ābi Hātim,Voll1,Pp 32

39 الجرح والتعدیل، ابن أبي حاتم، ج 4، ص 158، ترجمہ: 694

Ābn ĀbÍ HātÍm, Āl-Jārh Õā Tāg'dyl, Vol. 04, Pp.158, Bio.no694

40 تفسیر ابن أبي حاتم، ج 7، ص 2132

Tafsyir Íbn-Í-ābi Hātim,Voll7,Pp 2132

41 تهذيب الكمال في أسماء الرجال، حافظ مزي، ت: ڈاکٹر بشار عواد معروف، مؤسسة الرسالة، بیروت، ط 1، 1400ھ، ج 11، ص 338، ترجمہ: 2482

Hāfiz Mizy: Tadhzyb Āl-Kamāl Fy Āsmā Āl-Rijāāl, (Muvvsāt Āl-Risālā, Beruit) Edition: 01, 1400 A.H. Vol 11,Pp 338, Bio no. 2482

42 تفسیر القرآن العظیم لابن أبي حاتم، ج 5، ص 1541

Tafsyir Íbn-Í-ābi Hātim,Voll 5,Pp 1541

43 إكمال تهذيب الكمال في أسماء الرجال، علاء الدين مغلطاي بن قليج ،دار الكتب العلمية، بيروت، لبنان، ط 1، 2011م، ج 4، ص 265، ترجمہ: 2870

Āikmāl Tadhyb Āl- Kamāl, Mughalt'y , Dār Āl- Kutab Āl-Ālmiyah, Beruit, Labonan,Edation;1, 2011 AD, Vol;04, Pp265, Bio.no 2870

44 تفسیر ابن أبي حاتم، ج 1، ص 45

Tafsyir Íbn-Í-ābi Hātim,Voll1,Pp 45

45 تهذيب التهذيب، ج 5، ص 365، ترجمہ: 628

Ābni Hajr: Thadhyb Āl-Thadhyb,Vol 05, Pp365, Bio no 628

46 تفسیر ابن أبي حاتم، ج 5، ص 1414

Tafsyir Íbn-Í-ābi Hātim,Voll 5,Pp. 1414

47 تفسیر طبری، دار التربیہ والتراث، ج ۱، ص ۲۰۸، حدیث نمبر ۲۴۱

Tafsyr, Tobāry, Ābn J'aryr, Dār Āl-Tarbiyah, Vol;01, Pp.208, Hadith:241

48 تفسیر ابن أبي حاتم، ج 1، ص 32]

Tafsyir Íbn-Í-ābi Hātim,Voll1,Pp 32

49 التاريخ الكبير، امام بخاري، ، دائرة المعارف العثمانية، حیدر آباد، دکن، ج 1، ص 84، ترجمہ: 231

Āl-ārykh Āl-Kabyr, Āl-Bukhāry, Dāyirah Āl-Ma'ārif Āl-U'māniyah, Haidarabad, India, Vol;01, Pp;84, Bio.no 231

50 تفسیر ابن أبي حاتم، ج4، ص1165

Tafsyir Íbn-Í-ābi Hātim, Voll4,Pp 1165

51 التاریخ الکبیر، امام بخاري، ص248، ترجمہ:79

Āl-ārykh Āl-Kabyr, Āl-Bukhāry, Pp 79, Bio.no248

52 شرح سنن النسائيَ المسمی، محمد مختار بن محمد، مطابع الحميضي، ط1، ١٤٢٥ھ، ج3، ص564، ترجمہ:5

Sharh sunan Ābn-i-Mājah, Muhammad Āl-Mukhtār, Mutābi', Āl-Khu amyzi, Edation;01, Vol;03, Pp.564, Bio.no05

53 تفسیر ابن أبي حاتم، ج2، ص500

Tafsyir Íbn-Í-ābi Hātim,Vol. 2,Pp500

54 تقریب التہذیب، ج1، ص610، ترجمہ:7444

Taqryb Āl- Tahdhyb,Vol.1,Pp 610, Bio.no 7444

55 تفسیر ابن أبي حاتم، ج8، ص2561

Tafsyir Íbn-Í-ābi Hātim,Vol. 8,Pp 2561

56 لجرح والتعدیل، ج9، ص303، ترجمہ:1304

Ābn ĀbÍ HātÍm, Āl-Jārh Õā Tāg'dyl, Vol. 09, Pp.303, Bio.no 1304

57 تفسیر ابن أبي حاتم، ج1، ص290

Tafsyir Íbn-Í-ābi Hātim,Voll1,Pp 290

58 الجرح والتعدیل ابن ابی حاتم، ج۱، ص٦

Ābn ĀbÍ HātÍm, Āl-Jārh Õā Tāg'dyl, Vol. 01, Pp.0